Roll No ____________

**S.S.C. (Part-II) A / 2024**
**(For all Sessions)**

**اردو لازمی (انشائیہ)** گروپ I — وقت: 2:10 گھنٹے — نمبر: 60

2۔ حصہ نظم سے تین اور حصہ غزل سے دو اشعار کی تشریح کیجیے۔ (2x5=10)

## حصہ نظم

(i) زمیں پر جلوہ آرا ہیں مظاہر اس کی قدرت کے
بچھائے ہیں اسی داتا نے دسترخوان نعمت کے

(ii) غریبوں کی جاں کو، یتیموں کے دل کو
سکوں ہو گیا ہے، قرار آ گیا ہے

(iii) برے بیٹے کو مبارک یہ خوش گوار گھڑی
کہ سرکار درود بڑھا تاک میں نکل پڑی

(iv) مینہ برس جائے تو چل سکتی ہیں اس پر کشتیاں
ڈوب جانے کا بھی ہو جاتا ہے اکثر احتمال

## حصہ غزل

(i) ترے رتبہ دانِ محبت کی حالت
ترے شوق میں کیا سے کیا ہو گئی ہے

(ii) روح کو بھی مزا محبت کا
دل کی ہمسائیگی سے ملتا ہے

(iii) جلنا تو چراغوں کا مقدر ہے ازل سے
یہ دل کے کنول ہیں کہ بجھے ہیں نہ جلے ہیں

3۔ درج ذیل نثر پاروں کی تشریح کیجیے اور خط کشیدہ الفاظ کے معانی لکھیے۔ (10)

(الف) اس کے بعد وہ سب ایک دوسرے پر پل پڑے۔ وہ سر پھٹول ہوئی، وہ لاٹھیاں چلیں کہ خون میں نہا گئے۔ آخر اردگرد کے کھیتوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگ بھاگ کر آئے اور انھوں نے بیچ بچاؤ کرا کے انھیں ایک دوسرے سے الگ کیا۔

(ب) موت برحق ہے۔ ہر متنفس کو ہے مگر مرنے مرنے میں فرق ہوتا ہے۔ مرزا صاحب نے خاصی عمر پائی مگر ان کی وفات کا صدمہ اس لیے زیادہ ہے کہ ایسے قابل، ایسے شریف اور ایسے وضع دار لوگ زمانہ اب پیدا نہیں کرے گا۔ افسوس کہ پروفیسر مرزا محمد سعید اب وہاں ہیں جہاں ہماری نیک آرزوئیں رہتی ہیں۔

4۔ کوئی سے پانچ سوالات کے مختصر جوابات دیجیے۔ (2X5=10)

(i) لاہور کا پبلشر دلی کس لیے آیا اور اس کو کیا جواب ملا؟
(ii) اہلِ مغرب اور مسلمانوں کی قومیت کا فرق بیان کیجیے۔
(iii) خواجہ حسن نظامی نے عید الفطر پر شہزادوں اور شہزادیوں کا ذکر کس انداز میں کیا ہے؟
(iv) نام دیو نے انعام لینے سے کیوں انکار کیا؟
(v) مولوی عبدالحق نے ڈاکٹر محمد حسن کا شکریہ کس بات پر ادا کیا؟
(vi) حضور ﷺ کی آمد سے کن کو سکون ملا؟
(vii) میرامن نے زبان کو کس چیز سے تشبیہ دی ہے؟
(viii) آدمی آدمی سے ملتا ہے — دل مگر کم کسی سے ملتا ہے
اس شعر میں کس حقیقت کی طرف اشارہ کیا گیا ہے؟

5۔ کسی ایک سبق کا خلاصہ لکھیے۔ (05)

(i) مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ (ii) نام دیو مالی

6۔ کسی ایک عنوان پر مضمون لکھیے۔ (15)

(i) زم زم کی اہمیت (ii) اسلام میں تعلیم کی اہمیت (iii) سیلاب کی تباہ کاریاں

7۔ درج ذیل عبارت غور سے پڑھیے اور آخر میں دیے گئے سوالات کے جوابات تحریر کیجیے۔ (2x5=10)

مسلمانوں کے ایک ہزار سالہ دورِ اقتدار میں ہندو اور مسلمان ساتھ ساتھ رہے۔ انہوں نے ایک دوسرے سے بہت کچھ سیکھا۔ ہندوؤں کی بعض رسمیں مسلمانوں میں رائج ہو گئیں اور بعض اسلامی تصورات ہندوؤں میں مقبول ہوئے۔ لیکن ہندو اور مسلمان آپس میں جذب ہو کر ایک معاشرہ نہ بن سکے۔ ہندو مسلمان عموماً الگ الگ محلوں میں رہتے تھے۔ ہندو معاشرہ ذات پات کے بندھنوں میں جکڑا ہوا تھا۔ اس لیے ہندو نہ تو آپس میں متحد ہوتے تھے نہ مسلمانوں کی طرف خلوصِ دل سے ہاتھ بڑھاتے تھے اگرچہ مسلمان اور ہندو دونوں قومیں ایک خطۂ ارض میں رہتی تھیں۔ لیکن مسلمانوں کی رواداری کے باوجود ہندوؤں کے معاشرتی اور مذہبی تعصبات پختہ ہوتے گئے۔ باہمی میل جول اور یگانگت کا خاصا فقدان رہا۔ ہندوؤں اور مسلمانوں کی یہ الگ الگ حیثیت پورے اسلامی دور میں نمایاں رہی۔ اس صورتِ حال کو پاکستان کی مخصوص اصطلاح میں "دو قومی نظریہ" کہا جاتا ہے۔

سوالات:-

(i) ہندوؤں اور مسلمانوں نے ایک ساتھ رہ کر ایک دوسرے سے کیا کچھ سیکھا؟
(ii) ہندوؤں اور مسلمانوں کے آپس میں تعلقات کیسے رہے؟
(iii) ہندو معاشرہ آپس میں متحد کیوں نہ ہو سکا؟
(iv) مسلمانوں نے ہندوؤں پر کتنے عرصے تک حکومت کی؟
(v) دو قومی نظریہ کیا ہے؟